منظور کردہ ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب بموجب چٹھی نمبر ۱۹۲۵ اسی مورخہ ۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء

فارسی کی درسی کتابوں کا جدید سلسلہ

برائے حصۂ مڈل

فارسی کی دُوسری کتاب

ساتویں جماعت کے لئے

مُرتبہ

مولوی محمد شفیع صاحب ایم - اے فیلو پنجاب یونیورسٹی

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ لاہور

لاہور

رائے صاحب مُنشی گلاب سنگھ اینڈ سنز

ایجوکیشنل پبلشرز

سنہ ۱۹۳۵ء

2nd Edition 3000 Price 0-3-1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
(بنامِ خُدائے بخشِندہ و برتر)

فارسی کی دُوسری کِتاب

۱- حکایت

پارسا - نیک آدمی ٭ | بہ شُدن - اچھا ہونا ٭
رنجور - بیمار ٭ | معصیت - اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ٭

پارسائے را دیدم بر کنارِ دریا زخمِ پلنگ داشت و بہ ہیچ دوا بہ نمے شُد - مدّت ہا دراں رنجور بُود - و شکرِ خدا گفتے ٭ مردُماں ازو پُرسیدند کہ شکرِ چہ مے گوئی؟ گُفت شکرِ آنکہ بمصیبتے گرفتارم نہ کہ بہ معصیتے ٭

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
ہم نے ایک بُزرگ کو دیکھا - دریا کے کنارے

بیٹھا تھا۔ اُس کے بدن پر ایک زخم تھا ۔ علاج بہت کیا ۔ اچھا نہ ہُوا ۔ کہتا تھا خُدا کا شُکر ہے کہ مجھے اُس نے گُناہ سے بچا رکھا ہے۔ مُصیبت کا کیا غم ہے ۔ گذر جائیگی ✦

(۲) را ۔ بر ۔ در ۔ چہ ۔ آں ۔ کہ کون کونسے حروف ہیں ؟

۲ ۔ حکایت

مژدہ ۔ خوشخبری ✦ | عزّوجلّ ۔ غالب اور بزرگ خدا ✦

کسے مژدۂ پیش نوشیروان عادل برد و گفت کہ فلاں دشمن ترا خدائے عزّ و جلّ برداشت۔ گفت ۔ ہیچ شنیدی کہ مرا فرو خواہد گذاشت؟

فرد

مرا بمرگ عدو جائے شادمانی نیست
کہ زندگانئے ما نیز جاودانی نیست

(۱) فارسی میں جواب دو :۔
شخصے پیش کہ رفت و چہ برد ؟

نوشیرواں ازاں مُژدہ چرا مسرور نہ گشت ؟
اگر عدوِ ما ہم بمیرد - ما را چہ باید کرد ؟

(۲) فرد خواہد گذاشت، اور بُرد، اور برداشت، کی گردانیں سُناؤ !

۳- حکایت

دوَد (از دویدن) دوڑتا ہے ۔

رانَد (از راندن) نکال دیتا ہے ۔

بادشاہے پارسائے را پُرسید کہ ہیچت از ما یاد مے آید ؟ گُفت - بلے ! ہر گاہ خُدائے عزّ و جلّ را فراموش مے کُنم - یادت مے آرم ۔

بیت

ہر سُو دوَد آں کش ز درِ خویش براند
واں را کہ بخواند بہ درِ کس نہ دواند

۴- حکایت

دلق - گُدڑی ✣

تقرّب - بادشاہوں کے قُرب کا بہت شائق ہونا ✣

نکوہیدہ - بُرے ✣

کلاہِ تتری - تاتاری ٹوپی - قیمتی ٹوپی ✣

مُرقّع - پیوندوں والی گُدڑی ✣

کُلاہِ برکی - دُرویشوں کی کم قیمت ٹوپی ✣

یکے از صالحاں بخواب دید بادشاہے را در بہشت و پارسائے را در دوزخ - پُرسید کہ مُوجب درجاتِ ایں چیست ؟ و سببِ درکاتِ آں چہ ؟ کہ من بخلافِ آں پنداشتم ✣ ندا آمد کہ ایں بادشاہ بارادتِ دُرویشاں در بہشت است - و ایں پارسا بتقرّبِ بادشاہاں در دوزخ ✣ قطعہ

دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مُرقّع
خُودِ را ز عملہائے نکوہیدہ بری دار
حاجت بکلاہِ برکی داشتنت نیست
دُرویش صِفت باش و کُلاہِ تتری دار

۵ - حکایت

رُستگاری - نجات ❖
آہکِ تفتہ - گرم قلعی ❖
گِرانمایہ - قیمتی ❖
شتا - موسم سرما ❖

کمرِ زرّیں - سنہری پیٹی ❖
خمیر کردن - گوندھنا ❖
صیف - موسم گرما ❖
شکم خیرہ - پیٹو ❖

دو برادر بودند - یکے خدمتِ سلطان کردے و دیگرے بسعیِ بازو نان خوردے - بارے آں توانگر درویش را گفت کہ چرا خدمت نہ کُنی تا از مشقّتِ کار کردن برہی ؟ گفت کہ چرا کار نہ کُنی تا از مذلّتِ خدمت رُستگاری یابی؟ کہ خردمنداں گفتہ اند - نانِ جو خوردن و بر زمیں نِشستن بہ از کمرِ زرّیں بستن و بخدمت ایستادن ❖

بیت

بدست آہکِ تفتہ کردن خمیر
بہ از دست بر سینہ پیشِ امیر

قطعہ

عمرِ گرانمایہ دریں صرف شُد
تا چہ خُورم صیف و چہ پوشم شتا
اَے شکمِ خیرہ بنانے بساز
تا نہ کُنی پُشت بخدمت دوتا

(۱) کَردے ۔ رشتگاری ۔ نفقتہ ۔ خمیر ۔ زرّیں ۔ دوتا ۔ کو اپنے جُملوں میں اِستعمال کرو ٭

۶ ۔ حکایت

عُمّال ۔ کارِندے حکومت کے نوکر ٭ | مُملکت ۔ سلطنت ٭
سائِر ۔ تمام ٭ | جُوے ۔ ندی ۔ نہر ٭

بادشاہے را گُفتند کہ عُمّالِ تو آنچہ از مملکت حاصِل کُنند۔ اوّل نفع خُود گیرند ۔ بعد بہ تو و سائرِ خُدّامِ مُملکت چیزے رسانند ٭ بادشاہ گُفت ۔ جُوے تا اوّل خُود آب نخُورد ۔ نگزارد کہ آب

ازو بگذرد +

(۱) عمّال بادشاہ را چہ گفتند و ازو چہ شنیدند ؟
ایشاں از بادشاہ چہ مے خواستند ؟
عمّالِ بغرضِ خویش رسیدند یا نہ ؟

۷۔ حکایت

ظفر۔ فتح + اسیر۔ قیدی +
عتاب ۔ غصّہ +
عفو ۔ در گذر کرنا +
ارزانی داشتن ۔ عطا کرنا۔ دینا +

بجا آوردن ۔ بجا لانا ۔ درشت کام کرنا +
تقصیر۔ خطا +
در گذشتن ۔ معاف کرنا +

پادشاہے بر دشمن قوی ظفر یافتہ او را اسیر کرد و از روے عتاب ازو پرسید کہ خود را چگونہ مے بینی ؟ در جواب گفت ۔ کہ خدا چیزے را دوست مے دارد کہ آں عفو است۔

و تو چیزے را دوست مے داشتی کہ آں ظفر است ۔ چوں خدائے برتر ظفرے کہ تو دوست مے داشتی بہ تو ارزانی داشت ۔ عفوے کہ او دوست مے دارد ۔ تو نیز بجا آر ÷ پادشاہ را ایں سخن پسند آمد ۔ و از تقصیر او در گزشت ÷

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

خدا کس چیز کو دوست رکھتا ہے ؟

تو کیا چاہتا ہے ؟

اُس نے مجھے ایک اچھا عہدہ عطا کیا ÷

مَیں نے اُس کا قصور معاف کر دیا ÷

تمہاری بات اُن کو پسند آئی ÷

تُو اِس خدمت کو بجا لا !

تُو ہاتھ میں کیا رکھتا ہے ؟

۸- حکایت

نوشیرواں - فارس کے ایک عادل بادشاہ کا نام ۔	ساعی - چغل خور ۔
ثروت - دولت ۔	عُشر - دسواں حصّہ ۱/۱۰ ۔
سپاس - شکر ۔	مر - بالخصوص ۔
	سیاست - سزا ۔

یکے از عمّالِ نوشیرواں باُو نوشت کہ فلاں کس از رعایا ایں قدر مال و ثروت دارد کہ خزانۂ بادشاہ عُشرِ آں نیست ۔ نوشیرواں در جواب نوشت کہ سپاس مر خدائے را کہ بسببِ عدالتے کہ از ما بظہور مے رسد - رعیّتِ ما از ما غنی شدہ اند - و بفرمود کہ آں ساعی را بسیاست رسانند ۔

---

(۱) اس کہانی میں سے لازمی اور متعدّی افعال علیحدہ کرو ۔

۹- حکایت

پشت - کم قیمت - معمولی ‌•
فراہم آوردن - مہیا کرنا ‌•
آسائش - آرام ‌•

دمساز - ہمدردی کرنے والا ‌•
انباز - شریک - حصہ دار ‌•

یکے از امرا کہ مالے بسیار داشت - در موسم زمستان و تابستان یک گونہ لباس مے پوشید - آں ہم از قیمت پشت - و بر بستر نرم نمے خفت ‌• زبان طعنہ بر او کشادند - کہ باایں ثروت و دولت کہ ترا ہست - چرا بر نفس خود سختی مے کنی و راحت نگیری؟ در جواب گفت - اکنوں کہ مرا آں قدرت نیست کہ درویشاں را بہ لباس خود آرم - بہ کہ خود را در لباس ایشاں در آرم - تا در محنت دمساز و در زحمت انباز ایشاں باشم ‌•

---

(۱) امیر چہ داشت و چنداں مے داشت؟

چگونہ لباس مے پوشید و چرا ؟

مردماں اُو را چہ گفتند ؟

اُو در جواب چہ گفت ؟

جوابش دُرُشت بُود یا نہ ؟

۱۰- حکایت

عبّاسی - حضرت عبّاسؓ کی نسل سے ٭

مصاحبت - ہمنشینی ٭

میزانِ دُرُشت - صحیح ترازو- صحیح پہچان کا ذریعہ ٭

نجات - عذاب خُدا سے رہائی ٭

منصُورِ عبّاسی بحضرتِ امامِ صادقؓ نوشت- کہ من تمنّا دارم کہ مصاحبتِ ما اِختیار نمائی- تا از پندہاے تو فائدہ بگیریم ٭ حضرت امام صادقؓ در جواب نوشت- ہر کہ دُنیا بخواہد تُرا نصیحت نہ کُند- و ہر کہ نجات جوید- با تو مصاحبت نکُند ٭ منصُور چُوں ایں جواب خواند گُفت- قسم بخُدا کہ حضرتِ امام میزانِ دُرُشت بدستِ ما داد- تا بداں میزان بدانیم کہ طالب

دُنیا کیشت و طالب نجات کہ ؟

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
نیک مرد وُہ ہے جو خُدا پر بھروسہ رکھّے ۔
با خُدا آدمی امیر کے دروازہ پر نہیں جاتا ۔
تُم نیک اور بد میں کس طرح تمیز کروگے ؟
حضرتِ امام نے بادشاہ کو کیا اچھّا جواب دیا ۔
بادشاہ اِس جواب سے بہت خُوش ہُوا ۔

۱۱- حکایت

اِسکندر - بادشاہ کا نام ۔	پروَرِندۂ جان - جان کے پالنے والا ۔
اِحترام - عزّت ۔	جاوِداں - ہمیشہ ۔
سَرمایہ دِہ - سامان دینے والا ۔	داد - عطیّہ ۔
نِہال - پَودا ۔	

اِسکندرِ یُونانی را پُرسیدند کہ سبب چیست کہ احترامِ اُستاد را بیش از پدر بجا مے آری ؟

گفت - پدر سرمایہ دِہ تن اشت و اُستاد
پروَرِندۂ جان - نہال آن فنا مے شوَد - و
وادِ ایں جاوِداں مے ماند ؛

(۱) پُرسید ند - مے آری - سرمایہ دِہ - پروَرِندہ -
مے شوَد - مے ماند کَون کَونسے افعال ہَیں ؟

۱۲ - حکایت

مسکین - عاجز - مُفلِس ؛	توانگر - دَولت مند ؛
وجب - بالشت ؛	خجل - شرمندہ ؛

شاعِرِ مسکین پیشِ توانگرے رفت و چُناں
نزدیکِ اُو نشست کہ میانِ شاعر و توانگر
از یک وجب زِیادہ تفاوُت نہ بُود - توانگر
ازیں سبب برہم شد و رُوے تُرش کرد و
پُرسید کہ میانِ تو و خر چہ تفاوت اشت ؟
گفت - بقدرِ یک وجب ؛ توانگر ازیں جواب

بسیار خجل شد و عذر نمود *

(۱) فارسی میں جواب دو :-

شاعر کجا رفت و کجا نشست ؟

توانگر چرا ترش رو شد ؟

باز از شاعر چہ پرسید ؟

توانگر از جوابش اثرے پذیرفت ؟

جوابش چہ بود ؟

(۲) توانگر - چناں - چہ کیسے الفاظ ہیں ؟

۱۳ - حکایت

شخصے ہر روز پنج نان مے خریدے - روزے دوستے از وے پرسید - پنج نان ہر روز چہ مے کنی ؟ گفت - نانے را نگاہ مے دارم و دو نان را واپس مے کنم و دو نان بقرض مے دہم * آں دوست گفت - سخن تو ہیچ نمے فہمم - صاف بگو ! گفت - یک نان کہ

نگاہ مے دارم ۔ مے خورم و دو نان کہ واپس مے کُنم ۔ مادر و پدر را مے دہم و دو نان پسران خود را قرض مے دہم ۔

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
مَیں ہر روز بازار جاتا ہُوں ۔ اَور پانچ یا چھ روٹیاں خریدتا ہُوں ۔ دوست مُجھ سے پُوچھتے ہَیں کہ تُم اِس طرح کیوں کرتے ہو؟ مَیں نے جب اُن کو تفصیل بتا دی ۔ تو وُہ بہت خُوش ہُوئے ۔ اَور مُطمئِن ہوگئے ۔
(۲) اِس حکایت میں جتنے فعلِ حال ہَیں ۔ اُنہیں الگ کرو ۔

۱۴- لطیفہ

لرزہ بر اندام اُفتادن ۔ کانپنا ۔	ندیم ۔ ہمنشین ۔ بے جگری ۔ بے حوصلگی ۔

رُوزے شاعرے تقصیرے کرد ۔ بادشاہ جلّاد

فرمود کہ رُوبرُوے من اُو را بکُش ۔ لرزہ بر اندامِ شاعر اُفتاد ۔ ندیمے اُو را گفت۔ ایں چہ نامردی و بے جگری ہست! مرداں گاہے ایں چُنیں نمے ترسند ۔ شاعر گفت۔ اَے ندیم! اگر تُو مردی ۔ بیا! بجاےِ من بنشیں۔ تا من بر خیزم ۔ پادشاہ ایں لطیفۂ شاعر پسندید ۔ از سر تقصیرِ اُو در گذشت ۔

---

(۱) رُوزے ،میں 'ے' ،بکُش ، میں 'ب' کیسی ہے؟ (۲) اَو۔ اندامِ شاعر۔ لطیفۂ شاعر کیسے مرکّب ہیں ؟

۱۵۔ لطیفہ

تُخمِ خُرما۔ کھجُور کی گُٹھلی ۔	بسیار خوار۔ بہُت کھانے والا ۔
جہاں پناہ - بادشاہ ۔	

پادشاہے با وزیر خُرما مے خُورد و تُخمِ خُرما نزدِ وزیر مے انداخت۔ بعد خُوردن وزیر را

گُفت - بسیار خوار ہستی کہ تخمِ خُرما بسیار پیشِ تو اُفتادہ اند۔ وزیر گُفت - نہ! جہاں پناہ بسیار خوار ہستند کہ نہ تخم گُذاشتند نہ خُرما۔

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-
بادشاہ چہ مے کرد و با کہ مے خُورد ؟
تخمِ خُرما کُجا مے انداخت ؟
بادشاہ چہ گُفت ؟ وزیر چہ جواب داد ؟
از ہر دو بسیار خوار کہ بُود - بادشاہ یا وزیر - و چرا ؟
(۲) اُفتادہ اند - گُذاشتند - مے خُورد - مے انداخت -
کون کونسی ماضیاں ہیں ؟ بیان کرو !

---

۱۶ - حکایت

سبد - ٹوکرا ۔ | نادار - غریب ۔
مشتہر - مشہور ۔ | برچیدن - اُٹھانا ۔

میوہ فروشے سبدے از سیب بر سر برداشتہ

در بازار مے رفت۔ در راه چند دانۂ سیب
بر زمین افتاد۔ میوه فروش مے رفت و
خبرے نداشت ٭ طفلِ نادار پسرِ او بود۔
چون دید که مالک از افتادنِ سیب بے خبر
است۔ از زمین برچیده صدا کرد که اے
مرد! سیب ها بگیر۔ میوه فروش چون برگشت
و از امانت داریِ او آگاه شد۔ او را
انعام داد و سیب ها هم بدو بخشید ٭ بچۂ
دیگر همراه مے رفت۔ به طفلِ نادار گفت۔
چرا پیشِ خود نداشتی؟ اگر تو نمے خواستی۔
بمن مے دادی ٭ پسرِ نادار گفت۔ حالا از
من بگیر۔ اگر آن سیب ها به شما دادمے۔
دزد شدمے۔ گرچه نادار هستم۔ لیکن نمے
خواهم که نامِ نیکِ خود را به دزدی مشتهر
سازم۔ و در دنیا و آخرت رسوا شوم ٭

۱۷۔ حکایت

ہِمّت خواست ۔ دُعا کی درخواست کی +	صِدّیق ۔ بہت ہی بُزُرگ۔ نبیّ کریم سے دُوسرے درجہ کا شخص +
عقُوبت ۔ عذاب ۔ سزا +	مَلَک ۔ فرشتہ +
مِلک ۔ بادشاہ +	

یکے از وُزرا پیشِ ذُوالنُّونِ مِصری (رحمۃُ اللہ علیہ) رفت و ہِمّت خواست کہ روز و شب بہ خِدمتِ سُلطاں مشغُولم و بخیرش اُمّید وار و از عقُوبتش ترساں ۔ ذُوالنُّونؒ بگریست و گُفت ۔ اگر من از خُدا چُنیں ترسیدمے کہ تو از سُلطان ۔ از جُملۂ صِدّیقاں بُودمے + قطعہ

گر نبودے امیدِ راحت و رنج ۔ پائے دُرویش بر فلک بُودے

ور وزیر از خُدا بترسیدے ۔ ہمچُناں کز مِلک مَلک بُودے

---

(۱) فارسی میں جواب دو :۔

وزیر پیشِ کہ رفت و چہ خواست ؟

حالِ وزیر چگونہ بُود ؟
ذُوالنُّون چرا بگریسَت ؟
وزیر چہ طور ملک تواند شُد ؟
صدّیق کرا مے گویند ؟
(۲) ترسّاں ۔ ترسیدمے ۔ ترسیدے ۔ بُودے کَون سے فِعل اَور اِسم ہَیں ؟

۱۸۔ حکایت

مُدّعی ۔ دعوٰے کرنے والا ۔
قرأت ۔ قُرآن شریف پڑھنے کا طریقہ ۔
آباؤ اجداد ۔ باپ دادے ۔
ہزال ۔ مزاح کرنے والا ۔
گُفتنی ۔ کہنے کے قابل بات ۔

شخصے پیشِ قاضی آمد و بر کسے دعوٰے کرد ۔ قاضی گواہ طلبید ۔ مُدّعی ہزّالے را بگواہی آورد ۔ قاضی پُرسید کہ ہیچ مسئلہ مے دانی ؟ گُفت ۔ آں قدر کہ ضرُوری باشد ۔ پُرسید کہ قُرآن شریف مے توانی خواند ؟ گُفت ۔ بہ وَہ قرأت ۔ پُرسید

گاہے میّت را غُسل دادۂ ؟ گُفت - آں خُود پیشۂ آبا و اجدادِ من اَست ٭ پُرسید - کہ مُردہ را چوں غُسل دہی و در کفن پیچی و در تابُوت گُذاری - چہ گوئی ؟ گُفت - اَے مُردہ ! خُوش باش کہ بمُردی و جاں بسلامت بُردی کہ تُرا پیشِ قاضی رفتن و گواہی دادن نہ شُد ٭ قاضی ندامت کشید - و گواہ در طریق ہزل سخنے کہ گُفتنی بُود - گُفت و رفت ٭

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-
قاضی از گواہ چہ پُرسید ؟
ہر سوال کہ کرد مُتعلّقِ دعوٰے بُود یا نہ ؟
ہزّال چرا ایں چُنیں جواب داد ؟
قاضی از جواب کُدام اثر پذیرُفت ؟
کُدام سخن گُفتنی بُود ؟
(۲) "پیچی"، اور "گُفتنی" میں "یا" کیسی ہے ؟ اور سخنے کی "یا" کیسی ؟

۱۹- ایّام

اُستاذ - روز و شب چیست؟ احمد!

احمد - از طلُوعِ آفتاب تا غرُوب رُوز است و از غرُوب تا طلُوعِ آفتاب شب است *

اُستاذ - یک شبانہ رُوز چند ساعت دارد؟

احمد - بست و چہار ساعت *

اُستاذ - یک ماہ چند رُوز باشد؟

احمد - سی روز یا بست و نہٗ رُوز باشد *

اُستاذ - اسامئِ ماہ ہاے عربی بگوئید!

احمد - مُحرّم - صفر - ربیعُ الاوّل - ربیعُ الثّانی - جمادیُ الاوّل - جمادیُ الثّانی - رجب - شعبان - رمضان - شوّال - ذیقعد - ذی الحج *

اُستاذ - شاباش - آفرین! از شُما خیلے راضی شُدم - خیلے خُوب! ہاں بگوئید - سال چند ماہ دارد؟

احمد - دوازدہ ماہ یک سال باشد و صد سال را قرن مے گویند *

اُستاذ - اسامئِ رُوزہا ہم دانستہ باشی؟

احمد۔ بلے آقا! مے دانم۔ شنبہ۔ یک شنبہ۔ دو شنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ۔ پنجشنبہ۔ آدینہ (جمعہ)۔

اُستاذ۔ شاگردِ معقول ہستی۔ خوب کردی! ہمیں طور محنت کنید۔ تا از عمرِ خود بر خورید۔

ہدایت۔ اُستاد یہ تمام چیزیں بچّوں کو یاد کرائیں۔

۲۰۔ پُشت خانہ

پُشت خانہ۔ ڈاک خانہ۔
اِدارہ۔ دفتر۔ ڈاک خانہ۔

پاکت۔ خط۔
تمغہ۔ ٹکٹ۔
برزن۔ کوچہ۔ گلی۔

(آقا از غلام مے پُرسد) پُشت بکدام وقت خارج مے شود؟

خادم۔ سہ مرتبہ در روز خارج مے شود: صُبح۔ در نیمروز۔ شام۔

آقا - در حال کہ چہار ساعت اشت - امانت
گیرند یا خیر ؟

خادم - وقتِ پُشت از دَہ ساعت تا چہار ساعت
اشت - ہنوز کہ وقت شُدہ - قبوُل نکنند ٭

آقا - فردا کہ رئیسِ پُشت بہ ادارہ رسید - امانت
گرفتہ بایشاں سُپار - حالا ایں سہ پاکت را
ببُر و حوالۂ پُشت کُن - پوُل ہم ببُر - بہر
یکے تمرِ یک آنہ بزن ٭

خادم - تمر از کُجا گیرم ؟ در پُشت خانہ کسے
نباشد ٭

آقا - از غُلامِ پُشت کہ درین برزن مے باشد -
بگیر - او ہموارہ پیشِ خوُد تمرہا دارد و دیگر
فردا کہ بہ پُشت خانہ روی - چاپار ہم بیاری ٭

خادم - خیلے خوُب !

آقا - رئیسِ پُشت چہ ماہانہ گیرد ؟

خادم - چہ عرض کُنم ! ندانم ٭

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-

تمر از کُجا مے گیرند ؟

پاکٹ اگر بے تمر حوالۂ پُست کنند چہ باشد ؟
پُست خانہ بکُدام وقت وا مے شوُد ؟
مُلازِم پُست چہ کار کُند ؟
(۲) اِدارہ - پول - بزن - فردا کو اپنے جملوں میں اِستعمال کرو ٭

۲۱- مُلاقات

بہرام - السّلامُ علیکُم !
رُستم - و علیکُم السّلام ! خُوش آمدید ! از دیدارِ شُما خیلے خُوشنُود گشتم - وقتہا گُذشت کہ شُما را ندیدہ بُودم ! کے رسیدید ؟
بہرام - دی رُوز رسیدم - گُمان داشتم کہ در بلدہ نباشید !
رُستم - بلے رفتہ بُودم و حالا از دہلی آمدہ ام - کُجا قیام کردہ اید ؟
بہرام - جاے مہمان شُدہ ام ٭
رُستم - چرا بخانۂ بندہ تشریف نیاوردید ؟

بهرام ـ مے خواستم کہ بخدمت حاضر شوم ـ لکن در
راہ دوستے پیدا شد و بخانۂ خویش بُرد ٭
رُستم ـ حالا بکدام چیز میل دارید ـ چاے خورید
یا طعام نوش جاں کنید ؟
بهرام ـ لطفِ شما ـ وقتِ طعام نشدہ است ـ
چاے ہم نخورم ٭
رُستم ـ چرا نخورید ؟ علی قلی ! صدا کنید کہ اوّل
قلیان بیارند ـ و در سماوار آتش کنند ـ
و چاے دم کنند ـ شیر ہم بیندازند ـ
تا خشکیش بُرد !
بهرام چاے خوردہ از رستم رخصت مے طلبد ٭
رُستم ـ باین زودی !
بهرام ـ بلے دفع زحمت کنم ٭
رُستم ـ استغفر اللہ ! راحت است ـ مشرّف
ساختید ـ زحمت کشیدید ٭
بهرام مرخّص شدہ مے رود ٭

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :ـ
وقت پر پہنچے ہو ـ آئیے بیٹھئے ! کھانا کھائیے !

میں کھا کر آیا ہوں + تھوڑا سا یہاں بھی کھا لیجئے + نہیں! معاف فرمائیے! تو پھر چاے ہی پی لیجئے! بہت اچھا پی لونگا - لیکن زیادہ تیز نہ ہو +

۲۲- اشعار در چہار چیز

خُرد - چھوٹا + | دانش - عقل +
خصم - دُشمن + | نفیر - فریاد +

۱- چار چیز آمد بُزُرگ و مُعتبر
مے نماید خُرد لیکن در نظر

۲- زاں یکے خصم اشت و دیگر آتش اشت
باز بیماری کزو دل ناخوش اشت

۳- چارمی دانش کہ آراید ترا
ایں ہمہ تا خُرد ننماید ترا

۴- ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر
از بلاے او کند روزے نفیر

۵- ذرّهٔ آتش چو شُد افروخته
بینی از وے عالَمے را سوخته

۶- عِلم گر اندک بُود خوارش مدار
زانکه دارد عِلم قدرِ بے شُمار

۷- رنج اندک را بکُن غم خوارگی
ورنہ بینی عجز در بے چارگی

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-
دُشمن کو حقیر نہ سمجھو۔
آگ کا ذرّہ سب کچھ جلا دیتا ہے۔
عِلم کی قدر کرو۔
بیماری کا شروع ہی میں علاج کرو۔
جو علم نہیں پڑھتا۔ لوگ اُس کی عزّت نہیں کرتے۔
(۲) چارہ کونسا اسم ہے۔

۲۳- لطیفہ

کرے بہ بیمار پُرسی بیمارے رفت۔ در راہ با خود مے گفت۔ کہ چوں بر سر بالین بیمار

بنشینم - گویم حالِ تو چیست؟ خواہد گفت - کہ شُکر است ٭ دیگر پُرسم کہ غذا چہ مے خوری؟ خواہد گفت - آش جَو ٭ چوں دیگر پُرسم کہ طبیب تو کیست؟ خواہد گفت - فلاں ٭

چوں پیشِ بیمار در آمد و نزدش نشست - اتفاقاً بیمار در حالتِ کرب بود و ناخوشئ بسیار داشت ٭

کر پیشِ او رفت و گفت حالِ تو چیست؟ گفت بحالِ مرگ اُفتادہ ام و مے میرم ٭ کر گفت الحمدُ للہ! دیگر پُرسید کہ غذا چہ مے خوری؟ گفت زہر - گفت نوش جانت باد ٭ دیگر پُرسید کہ طبیب تو کیست؟ گفت - عزرائیل ٭ گفت قدمش مُبارک باد ٭

فارسی میں جواب دو :-

(۱) کر کجا رفت؟ بیمار را در کُدام حال بدید؟ چہ گفت و چہ شنید؟ کر چہ خطا کرد؟ شُما ازیں چہ سبق بگیرید؟

(۲) کہ - چہ - دیگر کیسے حروف ہیں؟

۲۴- پند و موعظت

جفا - ظُلم ٭
اُنس - محبّت ٭
خشم - غُصّہ ٭

مزاح - مذاق ٭
تعجیل - جلدی ٭

۱- با دوستاں جفا کردن چناں اشت کہ با دُشمناں وفا کردن ٭

۲- خدا کریم اشت ۔ شما را ہم باید کہ کرم کنید تا مردُم بہ شما اُنس گیرند ٭

۳- بر ہیچ کساں دل منہ ٭

۴- با بزرگتر از خود مزاح مکن ٭

۵- مُردہ را بہ بدی یاد مکن ٭

۶- در کارہا تعجیل مکن ٭

۷- در حق بزرگاں گمانِ بد مبر ٭

۸- پیشِ مہمان بر کسے خشم مکن ٭

۹- دو چیز اشت کہ فراموش نہ باید کرد- یکے خدا ۔ دوم مرگ ٭

۱۰- دو چیز است کہ فراموش باید کرد ۔ یکے نیکی کہ تو با کسے کُنی ۔ دُوم بدی کہ کسے با تو کُند ۔

---

(۱) میبُر ۔ مینہ ۔ گیرند ۔ کون کونسے فعل ہیں ؟

(۲) فارسی میں جواب دو :-

ما را چرا کرم باید کرد ؟

کدام دو چیزہا را فراموش باید کرد ؟

پیشِ مہمان چرا بر کسے خشم نکنیم ؟

با دوستاں چہ مُعاملہ باید کرد ؟

۲۵- گُفتگُو

درس ۔ پڑھنا ۔

اشکال ۔ مُشکل ہونا ۔

حرف زدن ۔ بات کرنا ۔

رابط ۔ تعلّق ۔ لگاؤ ۔

ملاحت ۔ نمکینی ۔ خوبصُورتی ۔

پیوستہ و ہموار ۔ ہمیشہ ۔

مُبتدی ۔ نیا طالب علم ۔ نو آموز ۔

نصیر ۔ زبانِ فارسی مے خوانید ؟

نسیم ۔ بلے امروز یک ماہ اشت کہ شروع بہ درسِ فارسی کردم ٭

نصیر ۔ معلّمِ شما کیست ؟

نسیم ۔ مرزا طاہر نامے اشت اصفہانی ٭

نصیر ۔ زبانِ فارسی را پسندید ؟

نسیم ۔ بلے خیلے مے پسندم ۔ بسیار ملاحت و شیرینی دارد ٭

نصیر ۔ تلفّظش چہ طور اشت ؟

نسیم ۔ برائے مبتدی ہمہ زبان ہا مشکل باشد ۔ لیکن تلفّظِ الفاظِ فارسی در نظرم اشکالے ندارد ٭

نصیر ۔ پس برادر ! شما را باید کہ پیوستہ و ہموارہ در فارسی حرف زنید ۔ ہمیں طور مشق شوَد ۔ روزے باشد کہ یکے از فاضلانِ فارسی باشید ٭

نسیم ۔ ہمیں طور مشق کنم ۔ مرا ہم ربطے بفارسی پیدا شدہ اشت ٭

---

(۱) اِس گفتگو میں سے تین افعال چنو ۔ اور اُن کی

گزدانیں کرو۔

(۲) فارسی میں جواب دو:-
اُستاذِ نسیم کہ بُود؟
نسیم چرا فارسی را پسندد؟
در فارسی بچہ طور فضیلت حاصل گردد؟

۲۶- حکایت

گوسفند - دُنبہ۔ کِشت - کھیت۔
علف - چارہ - گھاس۔ در حال - فوراً۔ اصلاً - بالکل۔

مردے از سہلِ تستری گوسفندے بخرید۔ باز از زمانے باز آورد۔ و گفت۔ اے سہل! گوسفند باز بگیر کہ علف نمے خورد۔ سہل گفت۔ چگونہ دانستی کہ او علف نمے خورد؟ گفت۔ من او را بیروں بُردہ و در کِشت رہا کردہ ام۔ اصلاً دہن بہ چیزے نہ زد۔ گفت۔ اے خواجہ! گوسفندِ ما کِشت دیگراں

نمے خُورد - ببُر! و علف بہ قیمت بگیر و اُو را دِہ! اُو برفت و ہمچناں کرد - در حال خُوردن گرفت ۔

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
مَیں نے ایک دُنبہ خریدا - اَور اُسے کسی کے کھیت میں سے چارہ لا کر ڈالا - اُس نے نہ کھایا - پھر ایک آدمی نے کہا کہ مُول لا کر کھلاؤ - مَیں نے اَیسا ہی کیا - اُس نے فوراً کھانا شرُوع کر دیا ۔
(۲) خرید - آورد - بگیر - نمے خُورد - کردہ ام - کَون کَون سے فعل ہَیں؟ ہر ایک کی گردان کرو!
(۳) سہل تستری کَون تھے؟ اَور تُم نے اِس کہانی سے کیا سبق حاصِل کیا؟

۲۷- حکایت

مرغزار - سبزہ زار +	عُبُور - گزرنا - پار اترنا +
شاخ - سینگ +	سمن - چنبیلی +
کارد (از کاشتن) بوئیگا +	ندرود (از درودن) نہیں کاٹیگا +

دو بُز در مرغزارے زندگی بسر مے بُردند- و یکے دیگرے را یاری مے کرد + وقتے ہر دو بُز بر پلے ملاقات کردند- پل بسیار خُرد بود- نمے توانستند کہ بر کنارِ یکدیگر بگذرند- ہر دو ایستادند و باہم زنگاہ مے کردند + آخرِ کار یکے از آنہا بر پل چہار پاے خُود تہ کردہ خوابید- و دیگرے بر او پا نہادہ بسلامتی پل را عبور کرد + اگر ایں ہر دو کلہ بہ کلہ و شاخ بہ شاخ شُدے- ہر دو بہلاکت رسیدے- ما را ہم باید کہ بہ دوستاں و عزیزاں اذیت نہ رسانیم- و آشتی و رفاقت ازیں دو بُز بیاموزیم- و باہم مہربان و شفیق باشیم- ہر کہ

بدی کند - نیکی نہ بیند - ہر کہ خار کارد - سمن ندِرَود ۔ مصرع

گندم از گندم بروید جَو ز جَو

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

مَیں ایک چراگاہ میں گیا - وہاں دو دُنبے دیکھے - جو آپس میں پیار سے رہتے تھے - ایک دُوسرے کو تکلیف نہیں پہنچاتا تھا - اگر یہ دونو آپس میں لڑتے تو نُقصان اُٹھاتے - بچّوں کو چاہیئے کہ اِس سے سبق سیکھیں - اور ایک دُوسرے کی مدد ضرُوری سمجھیں ۔

(۲) اِس حکایت میں جتنے افعال ہَیں - اُنہیں علٰحدہ کرو ۔

(۳) مصرع کی تحلیلِ صرفی کرو ۔

۲۸۔ حکایت

چرُدہ ۔ کھال ۔ بدن ۔	حِکمت ۔ دانائی ۔
بنڈگی ۔ غُلامی ۔ خِدمت ۔	خواجہ ۔ آقا ۔
آثار ۔ علامات ۔	بکُش ۔ ذبح کر ۔

حضرت لُقمان علیہِ الرّحمۃ سِیاہ چرُدہ بُود۔ کسے ایشاں را بہ بنڈگی گرِفت۔ مُدّتے خِدمتِ اُو فرمُود۔ مرُد از ایشاں آثارِ عِلم و مُشاہدہ کرد۔ رُوزے خواجہ بہ رسمِ اِمتحان گُفت۔ گوسپنڈے بکُش و بہترین اعضائے اُو برائے من بیار۔ پس لُقمان گوسپنڈے را بکُشت۔ و دل و زُبانش پیش آورد۔ خواجہ رُوزِ دیگر گُفت۔ گوسپنڈے بکُش و بد ترین اعضائے اُو بیار۔ پس لُقمان گوسپندِ دیگر بکُشت۔ و ایں بار ہم دِل و زُبان پیش آورد۔ خواجہ گُفت۔ ایں چگُونہ آوردی؟ گُفت۔ ہیچ چیز بہ از دل و زُبان نیشت۔

اگر پاک و یک رُوئی باشد ۔ و ہیچ چیز بد تر از آنہا نیست اگر ناپاک و دو رُوئی باشد ۔

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-
حضرتِ لُقمان چہ منصب داشت ؟
نزدِ خواجہ چہ مے کرد ؟
رُوزے خواجہ چہ فرمُود ؟
حضرتِ لُقمان دِل و زُبان را اوّل بہترین گفت و باز بدترین ہم - ایں چہ طور باشد ؟
(۲) بہترین - بدترین - بیار - نیست - علیہ الرحمۃ کیسے کلمے ہیں ؟

---

۲۹ - حکایت

تربیت - پرورش کرنا - ادب سکھانا ۔ منال - سامان ۔

کودکے پیش بُزرگے رفت و گفت - خُوبئے ہر دو عالم بنما ! بُزرگ فرمُود - علم بیاموز - تا خُوبئے ہر دو جہاں بدست آری ۔ کودک

گفت - کہ ہیچ ندانم - چہ بطورِ منفعت از علم دریابم ٭ دلِ آں بزرگ بر آں کودک بسوخت - اُو را در تربیتِ خویش گرفت - و اُو را در مدتِ سہ سال نوشتن و خواندن آموخت - چوں طفلک ذوقِ علم دریافت در تکمیلِ علم سعی نمود - تا خوبیٔ ہر دو عالم حاصل کرد - و بمرادِ خود رسید - دیدم کہ براہے مے رفت - و مستانہ وار مے گفت - ؎

خردمند باشد طلبگارِ علم
کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
چو شمع از پئے علم باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
بنی آدم از علم یابد کمال
نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

مَیں نے ایک بزرگ سے پُوچھا کہ دو جہان کی بہتری کس کام میں ہے ؟ اُس نے فرمایا - کہ علم پڑھو - تاکہ دُنیا اور آخرت میں راحت

پاؤ + میں نے عرض کیا کہ پھر مجھے علم پڑھاؤ۔ اُنھوں نے منظور کر لیا۔ مَیں نے اُن سے لکھنا اَور پڑھنا سیکھا۔ جب علم کا ذائقہ پایا تو آدمیّت کی قدر سمجھی +

(۲) پئے - بے - تا اور چہ کیسے حُروف ہیں؟
(سر بنما - بیاموز - آری کون کونسے فعل ہیں؟

۳۰۔ حکایت

دراز گوش - خرگوش +	سنگ پُشت - کچھوا +
رُود - نہر +	سبک روی - تیز رفتاری +

دراز گوشے بکنارِ رُودے ایستادہ بُود - دید کہ سنگ پُشتے از آب بیرُوں آمد - دراز گوش از سُستِ رفتاریِ او خندید - طعنہا زد + سنگ پُشت گفت - کہ چرا بر سبک روی خویش مے نازی؟ اگر خواہی - شرط گیریم و بینیم کہ از ما و شُما کدام یک

بجاے مُقرّرہ زُود تر برسد؟ خرگوش راضی گشت + کنارِ باغے حدِّ رفتار مُعیّن گشت - هر دو رواں شُدند + خرگوش بکمال تُندی نیمۂ راہ پیمُود - و چُوں دید کہ سنگ پُشت بسیار دُور است - از غرورے کہ داشت - در راہ خوابید + سنگ پُشت رفتارِ سُست را جاری داشت - و در ہیچ جا توقّف نکرد - تا بہ کنارِ باغ خُود را رسانید + دراز گوش چُوں بیدار شُد - دید کہ سنگ پُشت پیش از من بمنزل رسیدہ است و شرط را بُردہ - دستِ تاسُّف مالید و لب حسرت گزید - لیکن اکنُوں چہ فائدہ ؟

وقتِ رفتہ و تیر از کماں جستہ باز نمے آید +

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

مَیں نے ایک خرگوش دیکھا +

کچھوا جا رہا ہے +

تُو اپنی تیز رفتاری پر ناز نہ کر +

غُرور بُری چیز ہے ۔

خرگوش کیوں نہ پہنچ سکا ؟

افسوس سے کیا فائدہ ؟

مُنہ سے نکلی ہوئی بات واپس نہیں آ سکتی ۔

مُستقِل مزاجی اچھی چیز ہے ۔

کون سی رفتار اچھی ہے ؟

تُو بھی اِس کہانی سے سبق سیکھ ۔

(۲) اِس حکایت میں جِتنے ماضی کے صیغے ہیں - اُنہیں الگ کرکے دِکھاؤ !

۱۱ - حکایت

بیشہ - جنگل ۔ | در گُذر - معافی ۔

غرّیدن - شیر کا چنگھاڑنا ۔ | خائیدن - چبانا ۔

شیرے در بیشۂ خُفتہ بُود - مُوشے از سُوراخ برآمدہ بر بدنِ شیر پاہا نہادہ گُذشت ۔ شیر بیدار شُدہ مُوش را در چنگ گرفت ۔ مُوش

زاری کرد و رہائی خواست و گفت - روزے بدلِ ایں درگذر تو خواہم داد * شیر خندید و موش را رہا نمود * چندے نگذشتہ بود - کہ ہماں شیر در دامے گرفتار آمد - چندانکہ سعی کرد - از دام بیروں نتوانست آمد - بے قراری و غرّیدن آغاز نہاد * موش صدائے غرّیدنِ شیر شنیدہ بہ زودی تمام رسیدہ شیر را در بندِ دام گرفتار دید - با دندانِ تیزِ خود بندہائے دام خائیدہ پارہ پارہ گردانید * شیر ممنون گشت - موش گفت - اے شاہِ حیوانات! بہ بیں کہ محتاج مانندِ من شدی! شکر بجا آر کہ از بلا رہائی یافتی! و بداں کہ در عالم ہمہ چیز احتیاج دارد - آنکہ احتیاج ندارد - خدائے ماست و بس)

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-

شیر کجا بود؟ و چہ مے کرد؟

موش را چرا گرفت؟

موش چہ کرد و چہ گفت؟

شیر رہائیش داد یا نہ ؟

مُوش بر شیر چہ احساں نمُود ؟

مُوش بعد از رہائیے شیر چہ گُفت ؟

کسے ہست کہ احتیاج ندارد ؟

(۲) اِس حکایت میں سے مُرکّب اِضافی اور مُرکب تُوصیفی علیحدہ کرو !

۳۲-حکایت

پاک خُورد - تمام کھا گیا +	کلّہ - سری + کور نمک - نمکحرام +

شخصے غُلامے را فرستاد - تا نان و کلّہ از بازار آرد + غُلام کلّہ گرفت - امّا گوشت ازاں پاک خُورد - و اُستخوان برہنہ را بنان پیچیدہ پیش خواجۂ خویش بُرد + خواجہ چُوں بکُشاد - اُستخوان خالی یافت - گُفت - اَے کور نمک ! عجب کلّہ آوردی کہ چشم نہ دارد ! گُفت -

گوسفند کور بُود ۔ گُفت گوشتش کُجا ست ؟ گُفت کر بُود ۔ گُفت زبان کُجا ست ؟ گُفت گُنگ بُود ۔ گُفت مغزش کُجا رفت ؟ گُفت ۔ مُعلِم گوسفنداں بُود ۔ مغزِ سر بر کودکاں خالی کرد ۔

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

ایک روٹی اور ایک بکرے کی سری بازار سے لاؤ ۔

سری روٹی میں لپیٹ کر رکھ دو ۔

یہ سری عجیب طرح کی ہے ۔ نہ اُس کی آنکھیں ہیں ۔ نہ ناک ۔ نہ کان ۔ مغز کہاں گیا ۔ تُم نے راستے میں کھا لیا ۔

خیانت بُری عادت ہے ۔

بہُت باتیں بنانا بے ادبی ہے ۔

جھُوٹ نہ بولو ۔

(۲) فرستاد ۔ گرفت ۔ خُورد ۔ یافت ۔ کرد میں سے بہ ترتیب ماضی بعید ۔ مُضارع ۔ اِسم فاعل قیاسی اِسم فاعل سماعی ۔ اِسم مفعُول بناؤ !

۲۳ - اشپ

تیمار کردن اشپ - کھرکھرا کرنا ٭	کہر - کمیت ٭
مقبول - پسندیدہ - خوبصورت ٭	یُورتمہ - دُلکی ٭
شل - لنگڑا ٭	مغلف - اصطبل ٭
ابلق - وہ گھوڑا جس کا بدن کچھ سیاہ ہو کچھ سپید ٭	آخُور - تھان ٭
	خوگیر - نمدہ ٭
	علیقہ - توبرہ ٭
	دوال - رسّی ٭

آقا - سائس! زود شو! امروز سوار مے شوم - اشپ را تیمار کن و بعد ازاں زین کن و بیار ٭

جلودار (سائس) اشپ را تیمار کردہ زین کردم اگر سوار مے شوید - حالا اشپ حاضر اشت ٭

آقا - چو ہم باشپ ہا دادۂ؟ و ایں اشپ کہ آوردۂ شل اشت ٭

سائس - دیگر کہ بیارم؟ ازاں ابلق و کہر

رکرا پسندید ؟

آقا - من ازاں اسپ کہر خیلے خوشم - خوب اسپے است ٭

سائیس - ازاں ابلق چہ مے گوئید ! بہ بینید چہ سر و گردنِ مقبولے دارد ! از حیثیتِ ترکیب اسپ بد نمے نماید ٭

آقا - سینہ اش تنگ است - رفتارش ہم ندارد - نتواند رکہ یورتمہ رود - اسپ کہر کجا است در مغلف نیست ؟

جلودار - بر آخور رکہ بیرونِ مغلف است - پا بستہ کردہ ام ٭

آقا - برو ! آر او را - خوگیرِ نو زیرِ زین بینداز ی - علیقہ و خرجین ہم ہمراہ بگیری - دو عدد دوالِ خرجین ہم بیاری - بہ عجلتِ تمام تر اسپ را زین انداختہ بیار ٭

---

(۱) مندرجۂ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو :-

خوگیر - آر - انداختہ - دوال - نتواند ٭

۳۴۔ حکمت

فرتُوت ۔ بہت بُوڑھا ۔ کم عقل ؛	چشم داشتن ۔ اُمّید رکھنا ؛
تُربت ۔ قبر ؛	حیز ۔ ہیجڑا ؛

خواجہ شادی کناں کہ فرزندم عاقل است ۔
و پسر طعنہ زناں کہ پدرم فرتُوت است ؎

قطعہ

سالہا بر تو بگذرد کہ گذار
نکنی سُوے تُربتِ پدرت
تو بجاے پدر چہ کردی خیر
تا ہماں چشم داری از پسرت

---

(۱) شادی کناں ۔ طعنہ زناں کیسے اسم ہیں ؟ اور پدرم اور تُربتِ پدرت کیسے مرکّب ہیں ؟

(۲) سالہا ۔ فرتُوت ۔ ہماں کو اپنے جملوں میں استعمال کرو !

(۳) اس قطعہ کی نثر بناؤ !

۳۵- حکایت

عُریاں - ننگا +	جامۂ عُوری - برہنگی کا لباس - برہنگی +
حُلّہ - قیمتی لباس +	بحرینِ چشم - دونو آنکھیں جو خُدا کی محبّت میں روئیں +
فرو نشاند (از فرو نشاندن) بُجھا دے +	
دو ختن - سینا +	

یکے را گفتند - در دُنیا چہ خواہی - گفت - چشمِ عُریاں خواہم - تا در قیامت خُداوندم حُلّۂ بہشت پوشاند - و چشمِ گریاں تا آبش آتشِ دوزخ فرو نشاند + قطعہ

اَے برادر! جامۂ عُوری طلب
کُنہ در بدن وا رہی از دوختن
ہم بیفشاں آبے از بحرینِ چشم
تا اماں یابی بحشر از سوختن

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

اگر عادتیں اچھی ہوں تو زندگی اچھی گذر جاتی ہے +

کسی سے کچھ مانگنا بہت بُرا ہے - خصوصاً جبکہ یہی بسرِ اوقات کا ذریعہ ہو +

اگر تُو خُدا سے ڈرتا رہیگا - تو گناہوں سے بچا رہیگا - اور جو گناہوں سے بچ گیا - وُہ نجات پا گیا - حقیقت میں اپنے مقصد تک پہنچ گیا +

۲۶ - حکایت

زحمت - تکلیف +	مجاعت - جوع - بھوک +
ناکس - کمینہ - نا اہل +	مرتضےٰ - پسندیدہ +
میرِ اجل - بہت بڑا سردار +	اجل - موت +

دُرویشے را پُرسیدند کہ راحتِ دُنیا در چہ دانی ؟ گفت - در دو چیز - اوّل توشۂ کہ از زحمتِ خلقم باز دارد - و دُوم گوشۂ کہ از زحمتِ خلقم بے نیاز آرد + گفتند اگر در قولِ

یکے ازیں دو مُختار شوی ۔ کُدام یک را اختیار کُنی ؟ گُفت ۔ قبُولِ گوشہ کُنم و ترکِ توشہ گویم ۔ زیرا کہ زہرِ مجاعتی چشیدن اوے تر است از منّتِ جماعتے کشیدن ۔

مثنوی

در سرائے خویشتن مُردن ز جُوع
بہ کہ سُوئے ناکساں کردن رجُوع

آنکہ ہر روزش رسد روزی زغیب
عیب باشد کہ شوُد راضی بغیب

گُفت شخصے با علیؓ مُرتضےٰ
کاے ضمیرت آگہِ سِرّ قضا

گر کسے بندد زہر سُو راہِ خلق
از کُجا روزیش جوید راہِ خلق

در جوابش گُفت آں میرِ اجلّ
رزقش آید زآں طرف کاید اجل

---

(۱) فارسی میں جواب دو :۔
مردُماں از درویش چہ پُرسیدند ؟
درویش چہ گُفت ؟

درویش گوشه را بر توشه چرا فضیلت داد؟
گرسنگی از منّتِ جماعتے بچه طور آولے تراشت؟
از حضرت علیؓ چه پرسیدند و چه شنیدند؟

۳۷- حکایت

عزیمت - قصد - اراده ✦
تلهّف - تاسّف - افسوس ✦
جزع فزع - بیچینی - گھبراہٹ ✦
ملول - رنجیده ✦
بدرود - وداع ✦
غربت - سختی ✦
حضر - سفر کی ضدّ - گھر میں ہونا ✦

وقتے از شیراز عزیمتِ عراق کردم - و بناچار قصّهٔ عراق و غصّهٔ فراق با دوستاں درمیاں آوردم ✦ یکے از دوستاں با من پیش از همه یارِ غار و رفیقِ شفیق بود - بعد از اتفاق وداع و بدرود که درمیانِ دوستانِ یک جهت معهود است - پیش از دگراں در قفائم نگراں شد و ایں بیت بخواند :-

بیت

بدانند ہر کہ کند از دوستاں دل
کہ دل کندن ز جاں کاریست مشکل

ایں بگفت و چنداں از تاسف نالید - و پیشانی از تلہف بر خاک مالید کہ شورش در من اثر کرد * گفتم - اے دوست! دریں وقت ایں ہمہ جزع حکمتے باشد و ایں ہمہ فزع بے مصلحت نیست * گفت - ازاں نالم کہ بارِ سفر بستۂ و کربتِ غربت را بر راحتِ وطن گزیدۂ * گفتم - اے یارِ جانی! دانی کہ ہیچ عاقل کلفتِ سفر را بر راحتِ حضر ترجیح ندہد - و محنتِ غربت را بر محبتِ وطن تفضیل ننہد - لیکن دریں شہر حسوداں بسیارند و در نادان و دانا تمیز نہ کنند - و بے جہت از ارباب کمال برنجند و درہاے عناد و دشمنی باز کنند - و غیبت کردن آغاز نہند - و بے سابقۂ خصومتے سازِ ناخوشی سازند - اکنوں بہ حکمِ عقل ترکِ رفیقے گفتن بہ از طعنِ فریقے شنفتن است *

قطعہ

بسکہ از دُشمناں مُلوُل شُدم
چشم بستم ز دوستانِ وطن
در شب تیرہ خانہ بہ تاریک
کز چراغ عدُو شوُد رَوشن

---

(۱) اس حکایت میں جتنے ماضی اور مُضارع ہیں۔ اُنہیں علٰحدہ کرو!

۳۸۔ حکایت

سَوداگرے بارِ آبگینہ داشت۔ عشارے بر حسبِ عادت چوبے بر آں طرفِ بار حوالہ نمُودہ پُرسید کہ در بارت چہ داری؟ گُفت۔ اگر چوبے بر طرفِ دیگر زنی ہیچ۔

قطعہ

اے کسے کا بگینہ داری بار
راہِ حُزن است و سنگلاخِ دُرشت

راستی را خلافِ عقل بود
سَنگ در مشت و آبگینہ بہ پُشت

۳۹۔ حکایت

مشائخ ۔ بُزرگ لوگ ۔
فیروز ۔ فتحمند ۔ کامیاب ۔
بُدی ۔ (بُودے کا مُخفّف ہے) ہوتا ۔

یکے از مشائخ با مردے گُفت روزت چگونہ مے گُذرد ؟ گُفت ۔ بسیار بد ۔ گُفت شُکر کُن ! اگر بد ہم نمے گذشت ۔ چہ مے کردی !

قطعہ

چند گوئی کہ بگذرد فردا
گر بُدے راست چوں گذشت امروز
زانکہ پیش آمدت مَلُول مشو
تا شوی بر مُرادِ خُود فیروز

(۱) فارسی میں جواب دو :۔

بزرگے از مردے رچہ پرسید ؟

آن مرد جوابے رکہ داد ۔ درشت بود یا نہ ؟ و رچرا ؟

در مصرعِ دوم فاعلِ "گذشت" رکیست ؟

طریق فیروزی رچیست ؟

۴۰ ۔ حکایت

جاحظ ۔ ایک زبردست عالم اور ادیب کا نام +

قبیح منظر ۔ بد صورت +

منت ۔ احسان +

چندگاہ ۔ مدت ۔ زمانہ +

متغیّر شد ۔ مزاج برہم ہوا ۔ رنج ہوا +

مبالغہ ۔ اصرار ۔ تقاضا +

ابلیس ۔ شیطان کا نام +

مثال ۔ نمونہ +

گویند ۔ جاحظ بسیار قبیح منظر بود ۔ ناگاہ روزے زنے پیشِ وے آمد و گفت ۔ اے مرد! بتو حاجتے دارم + گفت ۔ کدام حاجت است ؟ گفت ۔ تا بسر بازار ہمراہِ من بیا ۔ و منتے بر

من نہ + جاحظ ہمراہِ اُو رفت + زن اُو را بر دُکّانِ نقّاشے بُردہ اِستادہ کرد - و راہِ خُود گرفت + نقّاش بخندید + جاحظ مُتغیّر شُد - از نقّاش سبب خندہ پُرسید + گفت چندگاہ اشت کہ ایں زن پیشِ من آمد و مُبالغہ کرد - کہ صُورتِ اِبلیس برائے من نقش کُن - و مُزدِ بسیار از من بگیر + من گفتم - کسے را کہ ندیدہ ام - بچہ نوع نقش کُنم ؟ گفت - باش ! تا برائے تو مثالے بیارم + ایں بُود کہ تُرا نزدِ من آورد +

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-

زنے بر دُکّانِ نقّاشے رفتہ چہ خواستہ بُود ؟

نقّاش چہ گفت ؟

زن برائے مثالے جاحظ را چرا بُرد ؟

نقّاش چہ کردہ بُود کہ جاحظ مُتغیّر شُد ؟

(۲) 'گویند' کا فاعل بتاؤ اور 'بگیر' کا مفعول +

۴۱ - حکایت

ستُودن - سراہنا - تعریف کرنا * | اِحضار - بُلانا - حاضر کرنا *
بقا - باقی رہنا * | صفحۂ رُوزگار - دُنیا *

آوردہ اند کہ بُزرگے را در مجلسِ شاہے بسیار ستُودند * پادشاہ باحضارِ اُو حُکم فرمُود * آنعزیز کہ بہ مجلس در آمد - بعد از ادائے سلام گُفت کہ پادشاہ را ہزار سال بقا باد * پادشاہ گُفت - سخُن محال گُفتی * جواب داد کہ حیاتِ مرُدم نہ ہمیں در بقائے بدن است - ہمہ کس داند کہ عُمرِ آدمی بہزار سال نرسد - لیکن نامِ نیکو بعد از وفات حیاتِ دیگر است غرضِ من آں بُود کہ نیکنامئے آنحضرت تا ہزار سال بر صفحۂ روزگار باقی ماند * قطعہ

کسے کو شُد بنامِ نیک مشہور
پس از مرگش بُزرگاں زندہ دانند
ولے آں را کہ بدفعل است و بد نام
اگرچہ زندہ باشد مُردہ خوانند

بَیت

سعدیا ! مردِ نکو نام نہ میرد ہرگز
مُردہ آن است کہ نامش بنکوئی نبرند
نیکیٔ مردُم نہ نیکو رُوئی است
خُوبے نیکو مایۂ نیکوئی است
حاصِل اینکہ نامِ نکو ہم زندگیٔ است *

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
ایک بُزرگ نے کہا ۔ کہ اَے بادشاہ ! تیری ہزاروں سال کی عُمر ہو * تیرا نیک نام دُنیا مین مشہور ہو ۔ تُو اِس زندگی کے بعد ایک اَور زندگی پائے *
صُورت سے سیرت اچھی ہونی چاہیئے ۔ لوگ اچھے آدمیوں کو یاد کرتے ہیں ۔ بُروں کو اِس زندگی میں بھی بُرا سمجھتے ہیں *
(۲) سخُنِ محال ۔ بقاےِ بدن ۔ نامِ نکو ۔ خُوبے نکو ۔ زندہ ۔ عزیز کے مُقابِل الفاظ بتاؤ *

۴۲- گفتگوئے کہ بمدرسہ تعلق دارد

سوال	جواب
(۱) برخیز کہ آفتاب بلند شد!	بچشم!
(۲) اے جانِ پدر! امروز بہ مدرسہ نمے روی؟	بلے روز آزادی است۔
(۳) احمد! اُفتان و خیزاں کجا مے روی؟	بہ مدرسہ جناب بندہ!
(۴) صاحبزادہ کجا رفتہ است؟	غلام زادہ بمدرسہ رفتہ است۔
(۵) ہر چہ خوانی فہمیدہ بخواں! طوطی وار ازبر کردن و بہ مطلب نرسیدن نفعے ندارد۔	بہتر جناب والا!
(۶) کاغذ مرکب میکشد۔	بلے کاغذِ دیگر بگیرید۔
(۷) دواتِ شما آبگی است۔	بہتر دواتِ دیگر مے آرم۔

سوال	جواب
(۸) ہمیں صفحہ رکہ خواندہ اید۔ نقلش بردارید +	قبلہ ! بچشم !
(۹) خطِ شما خوب است +	از برکتِ عنایاتِ جناب !
(۱۰) شما درس گرفتید ؟	ہنوز نگرفتہ ام۔ آموختہ مے خوانم +

(۱) فارسی میں جواب دو :-

'امروز' اصل میں کیا ہے ؟

روزِ آزادی سے کیا مراد ہے ؟

آہستگی میں "گی" کیسی ہے ؟

(۲) اُفتاں - خیزاں - فہمیدہ - آموختہ کون کونسے اِسم ہیں ؟

۴۳- حکایت

گیلانی - گیلان کے رہنے والے - گیلان عراق کا ایک مشہور قصبہ ہے - جہاں کے حضرت پیرانِ پیر ہیں +

تربیت - اخلاق سنوارنا - عادات درست کرنا +

برپا داشتن - کھڑے رکھنا +

سُلطان محمود غزنوی - غزنی کا مشہور بادشاہ - جس نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے تھے +

دستمال - تولیہ + معذرت - عُذر +

کیفیت - کیفیت - حالت +

مائدۂ تنعّم - نعمت کا دسترخوان +

قاضی عبداللہ گیلانی از عُلمائے با دانش بود - سُلطانِ محمود غزنوی او را برائے تربیت و تعلیم فرزندانِ خود طلبید و خیلے باو رعایت مے کرد و احترامش بجا مے آورد و شاہزادگان را امر نمود کہ زیادہ از حد در تعظیمش کوشند و احکامش را پذیرند + قاضی چوں بہ غذا خوردن مشغول مے شد - بشاہزادگاں امر مے نمود کہ مانندِ خدمتگاراں یکے قدحِ آب بدست گیرد - و

دیگرے دشنام - تا او از خوردنِ غذا فارغ شود۔ این کیفیت بر شاہزادگاں خیلے ناگوار بود - نزدِ پدرِ خود ازو شکایت نمودند کہ مانندِ غلامان با ما معاملہ مے نماید - و در وقتِ خوردنِ غذا برائے خدمتِ خود ما را بر پا مے دارد + این کیفیت بر شاہ خیلے ناگوار آمد - برائے او پیغام فرستاد کہ فرزندانِ من شاگردِ تو اند نہ خادمان + در عالمِ انصاف و مروت خوار نمودنِ عزیزاں دور از خردمندی است + عبداللہ در جواب گفت کہ تو فرزندانِ خود را برائے تربیت و آموختنِ اخلاق و آدابِ دین و دنیا نزدِ من فرستادۂ - و خود میدانی کہ غرضِ من ازین کار نمائشِ عظمت و بزرگی نیست - بلکہ این کار برائے آن کنم کہ چون بمنصبِ سلطنت و شہریاری رسند و بر مائدہ تنعم نشینند - قدرِ بر پا ایستادگاں بدانند و ازیشاں یاد کنند + شاہ جوابِ او را پسندید و از او معذرت خواست +

(۱) مے آوَرْد - گوشِنْد - پذیرد - مے شُد - فرِشتادہ کون کون سے فعل ہیں ؟ اور کون کون سے صیغے ؟ اِن سب کی گردانیں سُناؤ +

(۲) فارسی میں جواب دو :-

شما ازیں حکایت چہ سبق گرِفتہ اید ؟

۴۴ - حکایت

حجّاج بن یُوسف - بنی اُمیّہ کا مشہور ظالم عامِل +	بر طبق مُدّعا - مُدّعا کے مُوافِق + مُنکر - بُرا سمجھنے والا + رہا نیدن - چُھڑانا - نجات دلانا +

آوردہ اند چوں عبدُالرّحمٰن در جنگِ حجّاج مغلوب گردید و جمعے کثیر اسیر شُد + مُطابِقِ حُکمِ حجّاج یک یک بقتل مے رسانیدند - یکے از جُملہ اسیراں گفت - اَے امیر! مرا مکُش - مرا بر تو حقّے است + حجّاج پُرسید - آں کدام است ؟ گفت - رُوزے عبدُالرّحمٰن تُرا دُشنام

بعدم

مے داد۔ من اُو را منع کردہ بُودم۔ حجّاج گفت۔ گواہت کیست؟ یکے را از امیراں بشہادت آورد۔ و بر طبقِ مُدّعائے وَے گواہی داد۔ حجّاج گفت کہ تو چرا منع اُو نکردی؟ آں شخص گفت۔ راست آن است کہ من تُرا بغایت مُنکِر بُودم۔ بر من لازم نہ بُود کہ رعایت تُو کردمے۔ حجّاج آں یک را بواسطۂ اثباتِ حقِّ اُو و ایں را بنا بر رعایتِ صدق بخشید و ایں مثل درمیان مردُم پیدا شُد کہ "اگر دروغ کسے را مے رہاند۔ راست رہانندہ تر است"۔

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

تم مجھے مت مارو۔کیونکہ میں آپ کا مُحسن ہُوں۔

تُم نے مجھ پر کیا احسان کیا؟

میں نے تُمھاری عزّت کی حفاظت کی۔

گواہ لاؤ!

گواہ نے سچ کہا۔

اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ گواہی دینے والا اور

جس کے حق میں گواہی دی - دونوں رہا کر دیئے گئے +

بالکل سچ کہا ہے کہ سچائی سب سے زیادہ نجات دلانے والی چیز ہے +

۴۵ - حکایت

ساقط - گرنے والا - جاتا رہنے والا | پاک بُردن - بالکل صفائی کر جانا - خالی کردینا +

شخصے در نیم شب بر بامِ خود اِستادہ بہ دروغ صدا مے داد کہ ہمسائگاں ! مدد کنید کہ دُزداں بخانۂ من آمدہ اند + ہمسائگان مے دویدند - چوں از دُزداں اثرے نمے دیدند - زحمت بے فائدہ کشیدہ بازمے رفتند و او مے خندید + ہرگاہ چند بار بدیں گونہ بظہور رسید - اعتبارِ قولش ساقط شد + روزے دُزداں بخانہ اش در آمدند و درِ خانہ بشکستند - ہرچند

بر بامِ خانہ برآمد و صدا بر ہمسائگان زد۔ کسے مُلتفتِ صدائے اُو نشُد (و دُزداں ہمہ اسبابِ خانہ را پاک بُردند +
"حاصِل" اِعتبارِ قولِ خود در دشتِ خود شت +

---

(۱) فارسی میں جواب دو:-
شخصے بر بامِ خود بہ نیم شب چہ مے گُفت؟
ہمسائگانش بر صدائے اُو آمدند یا نہ؟
چوں ایشاں باز مے گردیدند اُو چہ مے کرد؟
چوں دُزدان بخانہ اش آمدند۔ مردُماں بر صدائش چرا اِعتبار ننمودند؟ و انجامِ آں چہ شُد؟
حاصِل اِیں حکایت چیست +

۴۶ - گفتگوے طبیب و بیمار

ناخوشی - بیماری
عطش - تشنگی - پیاس +
زرد آب - صفرا - گرمی
کی علامت +

تنقیہ - معدے کی صفائی
کرنا +
اسفاناخ - پالک کا ساگ +
سُرفہ - کھانسی +

طبیب - چگونہ است احوالِ شما ؟
بیمار - الحمدُ لِلہ !
طبیب - چہ ناخوشی دارید ؟
بیمار - سرم درد مے کُند - تپ دارم +
طبیب - عطش دارید ؟ آب از دہنت مے آید ؟
بدن سرد مے شود ؟ گرسنہ میشوی یا نہ ؟
بیمار - کمتر عطشے دارم - گرسنگی اصلا نیست
و دہنم مزہ ندارد +
طبیب - نبضت بمن بنما - وستت بدہ !
بیمار - امروز نسبتِ دیروز عطش کم است -
مگر دہن تلخی دارد +
طبیب - زرد آب داری ! باید امروز شرا

تنقیہ کنم ، ایں ادویہ بگیرید و بہ عمل بیارید ! ۸

بیمار ۔ دوا خوردم ۔ اثر نمود ۔ غذا چہ خورم ؟
طبیب ۔ شوربائے اسفاناخ یا حریرۂ نشاستہ
ہر کدام را کہ ازیں ہا میل داری ۔ بخور !
بیمار ۔ امروز قدرے سرفہ ہم کردم +
طبیب ۔ عیبے ندارد ۔ مضائقہ نیست ۔ قدرے
روغن بادام روئے آب گرم ریختہ بنوشی !
بیمار ۔ بسیار خوب !

---

(۱) طبیب اور مریض کی گفتگو کو اپنے فارسی الفاظ میں لکھو !
(۲) عطش ۔ گرسنگی ۔ تشنہ اور سرفہ کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کرو !

۴۷۔ گفتگوٗے پنٛد آموز

سوال	جواب
(۱) آں چہ چیز اشت کہ بہتر از زندگی و بدتر از مرگ باشد ؟	بہتر از زندگی نامِ نکو اشت و بدتر از مرگ بدنامی اشت +
(۲) کم خوٗردن بہتر اشت یا بسیار خوٗردن ؟	کم خوٗر کم خوار باشد و بسیار خور بسیار خوار مے باشد +
(۳) گناہ و نافرمانی از کدام عمل بر انسان غالب شود ؟	از طاعتِ نفس و نافرمانی حکمِ خدا +
(۴) از خدا چہ باید خواست ؟	خیر و عافیتِ ہر دو جہان تا در دنیا بہ عزت گذرانیم و در آخرت راحت و رضا یابیم +

سوال	جواب
(۵) مُحبّتِ خُدا چہ طَور بدست آید؟	از غور و فکر بر عنایات و انعامات اُو +
(۶) کُدام چیز است کہ ہرگز کہنہ نگردد؟	عملہائے پسندیدہ و کارہائے نکو +
(۷) بُلند ہمّت کیست؟	آنکہ در مُعاملۂ حق از مُخالفتِ مرداں ہراساں و ترساں نشود +
(۸) چہ شیرینی است کہ آخر کار تلخ گردد؟	شباب +
(۹) آں کدام است کہ اگر صد عیب داشتہ باشد عیبش نگیرند	مردِ سخی +

(۱) مُحبّت - کُہنہ - عیب - سخی - ہِشیار - طاعت - راحت کی ضِدّیں بتاؤ؟

(۲) اِن تمام سوالوں اور جوابوں کے حاصِل کو اپنی زبان میں (یعنی اُردو) میں لِکھ لو +

۴۸- دانشمندی صاحب خانہ

تعاقب - پیچھا کرنا + | رسنِ پا - پاؤں کی رسّی +

دُزدے بخانۂ شخصے برائے دُزدیدنِ اسپ رفت - اِتفاقاً گرفتار شُد + صاحبِ اسپ دُزد را گُفت - اگر حِکمتِ دُزدیٔ اسپ مرا بنُمائی - تُرا آزاد کُنم - دُزد قبُول کرد و نزدِ اسپ رفت و رسنِ پائے اُو کُشاد - بعد ازاں لگام داد - پس بر اسپ سوار شُد و تیز راند و گُفت - بہ بیں ایں طور دُزدی میکُنند + مرُدماں ہر چند کہ تعاقب کردند - نیافتند +

---

(۱) برائے - را - اگر - اُو - بر کو اپنے فارسی جُملوں میں اِستعمال کرو +

(۲) بنُمائی - کُشاد - راند کی گردانیں کرو - اور ان مصدروں سے امرِ حاضر بناؤ +

۴۹ - حکایت

صیّاد - شکاری ✤
رُستگاریِ آخرت - آخرت کی نجات ✤
بہا - قیمت ✤
مُجازات و مُکافات - بدلہ دینا ✤
بصر - دیکھنا ✤
شِگاف - امر از شِگافتن ✤
طُرفہ حال - عجیب بات ✤
بصیرت - دانائی ✤
تسلیم و رضا - اپنے سب کام خُدا کے سُپُرد کر دینا - اور اُس پر راضی رہنا ✤

رُوزے در بازار دیدم کہ صیّادے دو ہُدہُد مے فروخت - و ایشاں بزبانِ حال با یکدِیگر غمِ دل مے خوردند و مے گفتند و از گرِفتاری پژمُردہ شُدہ مُژدۂ آزادی از خُدا مے طلبیدند ✤ مرا بر ایشاں رحم آمد - خواستم کہ برائے رُستگاری آخرت ایشاں را بخرم و ازاں بند رہانم ✤ صیّاد ایشاں را بدو دِرم بہا کرد - و من در مِلکِ خود ہماں داشتم - ہر دو را خریدہ از شہر

بیروں بُردم و رہا کردم * ایشاں بر بالاے
دیوارے بر آمدہ مرا آواز دادند۔ و چنانچہ رسم
حق شناساں باشد۔ عذرہا خواستند و گفتند۔
حالا دستِ ما بمجازات و مکافاتِ تو نمے رسد۔
امّا در زیرِ ایں دیوار صندوقچۂ پُر از جواہرِ
قیمتی مدفون است۔ بشگاف و آں صندوقچہ را
بردار * مرا از گفتارِ ایشاں عجب آمد و گفتم
طُرفہ حالے است کہ صندوقچۂ جواہر در زیرِ
زمین مے بینید و از دام در زیرِ خاک غافل
مے گردید * جواب دادند کہ قضا چوں نازل
شود۔ دیدۂ عقل خیرہ و روزِ خرد خُردہ بیں
تیرہ گردد و بہ ہیچ گونہ مقتضاے تقدیر مندفع
نشود۔ و دراں محلّ نہ عقل را بصیرت ماند۔
و نہ عارف را بصر نفع رساند * قطعہ

گر کارِ تو نیک است بتدبیرِ تو نیست
ور نیز بد است ہم بتقصیرِ تو نیست
تسلیم و رضا پیشہ کن و شاد بزی
کیں نیک و بدِ جہان بتقدیرِ تو نیست

(۱) فارسی میں جواب دو :-

مردے در بازار کرا دید ؟ او چہ مے کرد ؟

ہر دو ہدہد بعد از گرفتاری بزبانِ حال چہ میگفتند ؟

آں مرد ہدہدہا را برائے چہ خرید ؟

پس از رہائی ہدہدہا بہ ہماں مرد چہ گفتند ؟

چوں مرد بر ایں حال اظہارِ تعجب کرد و گلۂ غفلتِ آنہا نمود - ہدہدہا بجوابش چہ گفتند ؟

۵۰- حکایت

ہوائے گشت - سیر و تماشا کی خواہش +

سفرہ انداختن - دسترخوان بچھانا +

التفات - توجہ +

گرسنگی - بھوک +

توقع - اُمید +

تمتع - نفع اُٹھانا +

جمعے از دوستاں در فصلِ بہار بہوائے گشت و تماشائے صحرا و دشت بیروں رفتند + چوں در موضعے خرم جا گرم ساختند و سفرہ انداختند -

سگے از دُور ایشاں را دِیدہ زُود خُود را
باں جا رسانید + یکے از حاضِراں سَنگ پارۂ
بَرداشت - و چُنانکہ نان در پیش سگاں اندازند
پیشِ وَے انداخت + سگ آں را بُوے کرد
و بے توقّف باز گشت + ہرچند آواز دادند۔
اِلتفات نکرد + جماعت ازاں مُتعجّب شُدند۔
یکے ازاں مِیاں گُفت ۔ مے دانید ۔ کہ ایں
سگ چہ گُفت ؟ گُفت کہ ایں بد بختاں از
بخیلی و گُرسنگی سَنگ مے خُورند - از خوانِ
ایشاں چہ توقع تواں داشت و از سفرۂ ایناں
چہ تمتّع تواں گرفت ؟

(۱) مَوضعے کی "سے" کیسی ہے ؟
خُرّم - زُود - اِلتفات - بد بخت - گُرسنگی کی
ضِدّیں بتاؤ +
رسانید لازمی ہے یا مُتعدّی ؟
(۲) رفتند - ساختند - بَرداشت سے اِسم فاعل
قیاسی بناؤ +

۱۵- حکایت

زِشتِ سیرتی - بد خُلقی - بد خصلتی +

فرود آمدن - ٹھہرنا - قیام کرنا +

ہرگز - کبھی +

کریم تر - بہت سخاوت کرنے والا +

ہیہات - افسوس +

حاتم را پُرسیدند - کہ ہرگز از خُود کریم تر دیدی ؟ گُفت - بلے رُوزے بخانۂ یتیمے فرود آمدم - و اُو دہ سرِ گوسفند داشت - خُوش آمد بخُوردم و گُفتم - واللہ ! بسے خُوش اَست + آں پسر بیرُوں رفت - و یکیک گوسفند را مے کُشت - و آں مَوضع را مے پُخت - و پیشِ من مے آورد - و من ازاں آگاہ نے + چوں بیرُوں آمدم کہ سوار شوُم - دِیدم کہ بیرُونِ خانہ خُون بسیار ریختہ اَست - پُرسیدم کہ ایں چیست ؟ گُفتند - وَے ہمہ گوسفندانِ خُود را کُشت + ملامتش کردم کہ چرا چُنیں کردی ؟ گُفت -

سُبحان اللہ! چُوں ترُا خُوش آمد۔ چیزیکہ من مالِک آں باشم و درآں بخیلی کُنم۔ بس زِشت سیرتی باشد در عرب + پس حاتم را پُرسیدند۔ کہ تو اُو را در مُقابلۂ آں چہ دادی؟ گُفت پانصد گوسفند + گُفتند۔ پس تُو کریم نباشی؟ گُفت۔ ہیہات! وَے ہرچہ داشت داد۔ و من ازانچہ داشتم۔ از بسیار اندکے بیش ندادم +

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ایک بُزرگ نے فرمایا۔ کہ مَیں اپنے نفس کا گڈریا ہُوں۔ نفس کا یہ حال ہَے۔ کہ ایک طرف سے روکتا ہُوں۔ تو دُوسری طرف نکل جاتا ہَے۔ نفس چاہتا ہَے کہ لوگ میری تعریف کریں۔ اَور مُجھے اچھّا کہیں۔ اللہ تعالےٰ بھی یہی فرماتے ہیں۔ کہ میری حمد و ثنا کرو۔ گویا اِس مُعاملہ میں نفس خُدا کا شریک بننا چاہتا ہَے۔ تُم اِس کے فریب سے بچو +

۵۲ - حکایت

رفعِ حاجتے - کسی حاجت کا پیش کرنا ۔

ندما - (جمع ندیم) ہمنشین لوگ - ارکانِ دولت ۔

اسکندر روزے تا شب در مجلسِ حکومت نشستہ بود - و ہیچ کس بدو رفعِ حاجتے نکرد - چوں وقت برخاستن شد - ندمائے خود را گفت - کہ من امروز را از حسابِ عمرِ خود نمے شمارم ۔ یکے از ندما گفت - روزیکہ در صحت و فراغت گزرد - اگر ملک از عمر حساب نکند - پس کدام روز را در شمارِ عمر تواں آورد ؟ گفت روزے کہ از پادشاہ حق بہ مظلومے نرسد و حاجتِ محرومے روا نگردد - چگونہ از عمر تواں شمرد ؟

---

(۱) فارسی میں جواب دو :-

در روزے کہ کسے برائے حاجتے با سکندر رجوع

نگرد بہ ندمائے خویش چہ گفت و چرا گفت ؟

باز ندیمے ازو چہ پرسید ؟

شاہ بجوابش چہ گفت ؟

نزدِ شما جواب شاہ چہ حیثیت دارد ؟

(۲) نشستن مصدر سے امر۔ نہی۔ اسم فاعل سماعی۔ اسم مفعول واحد اور جمع بناؤ ÷

حکایت - ۵۳

رنجور - بیمار ÷

عیادت - بیمار پرسی ÷

ملول - رنجیدہ ÷

مطرب - گویّا ÷

چنگ - ایک ساز کا نام ÷

زاہد - تارکِ دنیا ÷

آوردہ اند کہ حکیمے رنجور شد۔ جمعے بعیادتِ او آمدند۔ و دیر بنشستند ÷ حکیم ملول شد۔ یکے ازاں میاں گفت۔ ما را نصیحتے گوے ÷ گفت

۱- اگر بعیادت روید۔ دیر منشینید ÷

۲- یار باش! بار مباش! گل باش! خار مباش!

۳۔ مُطرِب با چنگ بہ از زاہدِ با جنگ ٭
۴۔ پنج چیز نشانِ بد بختی شست :۔
(۱) بے شُکری در نعمت ٭
(۲) بے صبری در محنت ٭
(۳) بے رضا بُودن در قسمت ٭
(۴) کاہلی در خدمت ٭
(۵) بے حُرمتی در صُحبت ٭

---

(۱) اِس حکایت میں جتنے ماضی مُطلق اَور ماضی قریب اَور امر اَور نہی ہَیں۔ اُنہیں شناخت کرو۔ اَور وضاحت کے ساتھ بیان کرو ٭
(۲) مُطرِب با چنگ اَور زاہدِ با جنگ کیسے مُرکب ہَیں ؟
(۳) بد بختی۔ بے شُکری۔ بے صبری۔ کاہلی۔ بے حُرمتی کی "یا" کیسی ہَیں ؟

۴۵ - سخنہائے گفتنی

ضرر - تکلیف - نقصان ◆	منفعت - نفع ◆
فضول - بے فائدہ - بے کار ◆	روزگار - وقت ◆
	ربع - چوتھا حصہ ($\frac{1}{4}$) ◆

سخن گفتن چہار قسم است: یکے آنست کہ ہمہ ضرر بود ◆ و یکے آں ست کہ ازاں ضرر بود و ہم منفعت ◆ و یکے آں ست کہ نہ ضرر دارد و نہ منفعت۔ و آں سخن فضول بود۔ و ضرر آں بہمہ کفایت ست کہ روزگار ضائع کند ◆ قسم چہارم آنست کہ منفعت محض است ◆ پس سہ ربع از سخن ناگفتنی است و ربع گفتنی ◆

---

(۱) اپنے الفاظ میں بتاؤ - کہ کونسی باتیں کہنے کی ہیں اور کونسی نہ کہنے کے قابل ؟

(۲) اس جملہ کا مطلب آسان فارسی میں بتاؤ :-

"و ضررِ آں ہمہ کفایت است کہ رُوزگار ضائع کُند"۔

۵۵۔ عُمر بن عبدِ العزیز رَضِی اللہُ عَنہُ

مے مُرد۔ بُجھ رہا تھا۔	مرُوّت۔ اِنسانیّت۔
دبہ۔ تیل کا ڈبّہ۔	آدمیّت۔

عُمر بن عبدِ العزیز شبے مہمان داشت۔ و چراغ مے مُرد۔ مہمان گفت۔ روغن بیارم؟ گُفت۔ مہمان را خِدمت فرمُودن از مرُوّت نیست۔ گُفت۔ غُلام را بیدار کُنم؟ گُفت۔ نہ اوّل خواب است کہ خُفتہ۔ پس خُود برخاست و دبّہ بیاورد۔ روغن در چراغ کرد۔ مہمان گُفت۔ یا امیرُ المُؤمنین! خُود کردی؟ گُفت۔ آرے! رفتم عُمر بُودم۔ باز آمدم۔ ہماں عُمرم۔

(۱) فارسی میں جواب دو :-
عُمَر بن عبدِ العزیز رضؔ کہ بُودند ؟
از کدامیں خاندان بُودند ؟
عُمَر را عُمَرِ ثانی ہم میگویند۔ شُما عُمَرِ اوّل را میدانید؟
ایشاں چہ حیثیت و مرتبت داشتند ؟
ایں ہر دو بُزُرگ باہم چہ مشابہت دارند ؟
ازیں حکایت چہ فہمیدید ؟
ایں را بزبانِ اخلاق چہ مے گوئید ؟
(۲) رحمان - مُروّت - بیدار - آرے کی ضدیں بتاؤ +

۵۶- دُعائے کودکاں

عہدِ ماتقدّم - گزرا ہوا زمانہ +
مُلازم - پیچھے پیچھے +
مُستجاب - مقبول +

نشاپُور - نیشاپور کا مُخفّف - ایران کا مشہور شہر +
معقُول - جسے عقل باور کرلے - ماننے کے قابل +

بعہدِ ماتقدّم در نشاپُور
مگر قحطے فتاد از عہدِ ما دُور

بُروں آمد یکے مَردِ مُعلّم
گروہِ کودکاں با وَے مُلازِم
ظریفے گُفت رایشاں در چہ کارند
چرا گویند چُوں عقلے ندارند
مُعلّم گُفت چُوں وقت عذاب است
دُعاے رایں جماعت مُستجاب است
ظریفش گُفت اَے قولِ تو مقبُول
بگویم با تو قولے نیک معقُول
اگر ایزد دُعاے شاں شُنیدے
مُعلّم در جہاں کَے زِندہ بُودے

---

(۱) عہدِ ما تقدّم - عہدِ ما - مردِ مُعلّم - قوَل معقُول - دُعاے شاں کیسے مُرکّب ہَیں ؟
(۲) مُعلّم - مُلازِم - ظریف کیَسے اِسم ہَیں ؟
(۳) دُوسرے شِعر کی نثر بناؤ +

۵۷-حکایت

لُقمانؑ - پیغمبر تھے - قرآن میں اِن کا ذِکر ہے ۔	کوچک - چھوٹا - مختصر ۔

حکایت است کہ لُقمانؑ در منزلِ بسیار پست و کوچکے زندگانی بسر مے بُرد ۔ ازاُو پُرسیدند کہ چرا در چنیں خانۂ عمرِ خویش را مے گُزرانی ؟ در جواب گُفت کہ دریں دو روزہ دُنیا برائے کسے کہ آخر خواہد مُرد - ایں ہم زیادہ است ۔

---

(۱) ذیل کے الفاظ کو اپنے فارسی جُملوں میں استعمال کرو ۔

لُقمانؑ - حکایت - کوچک - منزل - عُمر - دُنیا - خویش - چنیں ۔

۵۸ - حکایت

یحییٰ بن زکریاؑ - یہ دونوں باپ بیٹا خدا کے پیغمبر تھے ✢

اِبلیس - نا اُمید (شیطان کا نام) ✢

حبط - گرانا - ضائع کرنا ✢

علیہمُ السّلام - اُن پر اللہ کی رحمت ہو - (دُعائیہ جُملہ) ✢

جان کندن - محنت و کُلفت اُٹھانا ✢

غُفران - بخشش ✢

یحییٰ بن زکریا علیہمُ السّلام ابلیس را دید - گُفت - کیست کہ او را دُشمن تر داری و کیست کہ او را دوست تر داری؟ گُفت - پارسائے بخیل را دوست تر دارم کہ جان مے کُند و طاعت میکُند و بُخل آں را حبط مے گرداند - و فاسق سخی را دُشمن تر دارم کہ خُوش میخورد و مے زید - و مے ترسم کہ خُدائے تعالیٰ بسبب سخاوت رحمت کُند و او را توفیقِ توبہ ارزانی کُند - و چنیں بر جرمہائش قلمِ عفو و غُفران

در کشند ÷

(۱) مے کنند ۔ مے کنند ۔ مے گرداند ۔ مے خورد ۔ مے زیبد کون کونسے افعال ہیں؟ ان کے مصادر بتاؤ ۔ اور ان سب کے امر اور نہی بھی بیان کرو ÷

(۲) پارسا ۔ بخیل ۔ فاسق سخی کی تعریف جو کچھ تم سمجھے ہو ۔ بیان کرو ÷

۵۹ ۔ مُہلکات

کبر ۔ حرص ۔ حسد

کبر ۔ خود کو بڑا سمجھنا ÷
معصیت ۔ نافرمانی ÷
تعدی ۔ دراز دستی ۔ ظلم ÷

حسد ۔ دوسرے کی نعمت نہ دیکھ سکنا ۔ اس سے چھن جانے اور اپنے کو مل جانے کی تمنا کرنا ÷

دور باش از کبر کہ اول ہمہ معصیتے کہ خدائے را کردہ اند بسبب کبر بود ۔ چہ ابلیس کہ سجدہ

نکرد - از کبر بود * و دور باش از حرص
کہ آدم را از بہشت حرص بیروں کرد *
و دور باش از حسد کہ اوّل خونِ ناحق کہ
ریختند از حسد بود - کہ پسرِ آدم برادر را
بکشت و ظلم و تعدّی را بنیاد نہاد *

---

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
مخلوق کی خدمت کرو - اللہ کی عبادت اتنی
کرو - کہ تمہاری جان اُس کی برداشت کر لے -
اپنی جان کو آرام بھی پہنچاؤ - تم پر تمہاری
جان کی حفاظت بھی فرض ہے - اگر کمزور ہو
جاؤ گے - تو باقی کام کیسے کرو گے ؟ تنہائی
اچھی چیز ہے - لیکن ہمیشہ اچھی نہیں -
طبیعت تنگ ہو جائیگی - اور شرارت پر
اُتر آئیگی *

۶۰ - حکایت

حبّہ - ایک دانہ - حقیر سی چیز
توقّع - اُمیّد ✤
عقب - پیچھے ✤
اہمال - ترک کرنا
چھوڑ دینا ✤

مُحابا - جھگڑا - بحث ✤
صُرّہ - تھیلی ✤
مُروّت - آدمیّت - احسان ✤
مِنّت - احسان ✤
فُتوّت - جوانمردی ✤

شخصے را قرض بسیار آمد - او را نزدیک کریمے بُردند - و نشان دادند - او را در بازار دید کہ در مُعاملۂ بحبّہ مُحابا مے کرد ✤ باز گشت دمے گفت - بیت

تُرا کہ ایں ہمہ گفت و گوئے بر درمے
چگونہ از تو توقّع کُند کسے کرمے

خواجہ دانست کہ بکارے آمدہ است - در عقب وے برفت - و بغلامے اشارت کرد - غُلام صُرّۂ کہ ہزار دینار داشت - بدو داد ✤ مرد را عجب آمد - و گفت - آں چہ بود و ایں

چیست؟ گفت - آں معاملہ بود و ایں مروت
اہمال آں بے مزد و منت است و اہمال
ایں دور از فتوت ٭

---

(۱) سلیس فارسی میں اس کہانی کا خلاصہ بیان کرو ٭

۶۱- حکایت

نقب - سوراخ کرنا سیندھ لگانا ٭
الماس - ہیرا ٭
وافر - (از وفور) بہت زیادہ ٭
خسیس - کمینہ ٭

گرانبہا - (زیادہ) قیمتی ٭
گوہرِ شب چراغ - وہ موتی جو رات کے وقت چراغ کی سی روشنی دے ٭
خلعت - پورا لباس ٭

دزدے بخانۂ پادشاہ نقب زد - و جواہر گرانبہا
برداشت - نظرش بر ریزہ افتاد کہ مثل الماس

بے در خشید - دُزد دراں شب تار آں را گوہر شب چراغ تصوّر نمُوده جہتِ امتحان بر دہان گذاشت - معلوم شُد کہ نمک است - رفئے اںیہال مال را بہ ہماں جا بگذاشت و بایک پینی و دو گونی راهِ خانہ گرفت - صُبحے خزانچیاں آمدند و بہ حضُورِ پادشاہ ظاہر کردند کہ در خزانہ دُزداں آمده بُودند و مال و جواہر برداشتند - امّا باز گذاردہ تہی دست رفتند - پادشاه را عجب آمد - گُفت - تا مُنادی دادند - ہر کہ دُزد باشد - حاضر آید - و باعثِ نا بُردنِ چنیں مال گرانبہا اظہار کند - او را جان بخشی و عفوِ جُرم حاصل خواہد شُد - دُزد بحُکمِ ہمتے کہ داشت بحُضُورِ پادشاه آمد و گُفت کہ من دُزدی کرده بُودم - پُرسیدند کہ چرا نبُردی؟ گُفت کہ نمک شاه را چشیدم - حیف باشد کہ باز دُزدی کُنم - و حقِ نمک بجا نیارم کہ نمک خوردن و باز خیانت کردن کارِ خسیسان است - پادشاه او را خلعت و انعام وافر بخشید و رُخصت نمُود -

سوالات

(۱) "با یک بینی و دو گوش راہ خانہ گرفتن" کیا محاورہ ہے؟ اس کا مطلب بتاؤ۔

(۲) فارسی میں جواب دو:-

دُزدے نقب زدہ چہ یافت؟

درخشانئ جواہر چہ حیثیت ے داشت؟

این چنین جواہر را برداشتہ باز چرا بگذاشت؟

خزانچیاں در خزانہ آمدہ چہ دیدند؟

وکرا اطلاع رسانیدند؟

بادشاہ چہ امر فرمود؟

دُزد آمدہ وجہ گزاشتنِ جواہر چہ بیان کرد؟

شما ازیں حکایت چہ سبق و عبرت گرفتید؟

۶۲- مکالمۂ راعی و رعایا

شہریار- بادشاہ- شہروں اور قصبوں کا مددگار۔
آمد و شُد- آنا جانا- آمد و رفت۔
دیوانِ مظالم- فریاد رسی کا دفتر- کچہری۔
خستہ- درماندہ- تھکا ہُوا۔
عارض- عرض کرنے والا۔

گویند روزے کریم خاں کہ یکے از شہریارانِ ایران است- در دیوانِ مظالم زیاد نشستہ- و از کثرتِ آمد و شُدِ مردُم خستہ بُود۔ چُوں ہنگامِ مُراجعت رسید- برخاست۔ دریں اثناء شخصے فریاد بر آورد و طلبِ انصاف کرد۔ کریم خان گُفت- وقتیکہ دُزد دیدند- تُو چہ میکردی؟ مرد گُفت- خوابیدہ بُودم۔ کریم خان گُفت- چرا خوابیدہ بُودی؟ عارض گُفت- غلط کردم- بسببِ اینکہ چُنیں دانستم کہ تو بیدار ہستی۔ کریم خاں را ایں جواب خُوش آمد- رُو بوزیر نمُودہ امر کرد- تا قیمتِ مالِ آں شخص را بدہند- و گُفت

مارا باید کہ مال از دُزد بگیریم ؛

---

(۱) اِن لفظوں کو اپنے جُملوں میں اِستعمال کرو :-

رُوزے - آمد و شُد - مُراجعت - وقتے - بوُدم ؛

---

۶۳ - حِکایت

بُوزرجمہر - نوشیروان کے وزیرِ اعظم کا نام ؛

منال - سامان ؛

کفاف - کافی (نہیں ہوگا)

بہ حُکم - زور کے ساتھ - ڈانٹ کر ؛

ندانِشتہا - جمع (ندانِستہ) نامعلوم چیزیں ؛

پیر زنے از بُوزرجمہر چند مسئلہ پُرسید ؛ در بیشترِ آنہا گُفت - نمیدانم ؛ زن بہ حُکم گُفت - از پادشاہ ہر سالہ مبلغہا و مال و منال مے یابی بواسطۂ دانش کہ داری - و من ہر چہ از تو پُرسم گوئی کہ ندانم - چگونہ اِیں مال ہا بر خود حلال کُنی ؟ حکیم در جواب گُفت - اَے مادر ! من

آنچہ مے گیرم - اگر در برابر نداشتہا گیرم -
ذرہائے عالم باآں کفاف نخواہد داد ۔

---

(۱) اِن کے جُملے بناؤ :-

مسئلہ - زن - مال - واسطہ - حکیم - جواب - عالم ۔

(۲) پہلے جُملہ کی تحلیلِ صرفی کرو - اور دُوسرے جُملے کو غور سے پڑھو - اور اِس میں دو لفظ لے کر اِسمِ صفت بناؤ ۔

"چگونہ - ایں مال را بر خود حلال کُنی ۔"

"بواسطۂ دانش کہ داری - سُخنہائے عقل بگو ۔"

باہتمام لالہ موتی رام منیجر مفید عام پریس واقع چیٹرجی روڈ لاہور میں چھپی - اور حسب فرمائش لالہ سوہن لال مینجنگ پروپرائیٹر رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز لاہور نے شائع کی

۱۹۳۵ء